



سوال

(80) لاعلمی میں بغیر غسل کے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے صبح کی نماز ادا کی نماز کے بعد مجھے پتہ چلا کہ مجھے غسل کرنا چاہیے تھا کیونکہ کہڑوں پر احتلام کے اثرات تھے، ایسی حالت میں مجھے کیا کرنا چاہیے مجھے نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی یا پہلی نماز کافی ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی انسان کو نماز پڑھنے کے بعد پتہ چلے کہ وہ بے وضو تھا یا اس نے غسل کرنا تھا تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ وضو کرے اگر وضو کرنے کی ضرورت تھی اور غسل کرے اگر اس پر غسل کرنا فرض تھا پھر دوبارہ نماز کو ادا کرے، ناپاکی کی حالت میں ادا کی ہوئی نماز شرعاً نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ ”اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر کوئی نماز بھی قبول نہیں کرنا۔“ [1]

اس حدیث کے پیش نظر ناپاکی کی حالت میں ادا کردہ نماز باطل ہے اس سے کسی قسم کے ثواب کی امید نہ رکھی جائے، یعنی وہ نوافل میں بھی تبدیل نہیں ہوگی۔

[1] - نسائی، الطہارۃ: 139۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 100



محدث فتویٰ